السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمیں مولوی نہ کہو، مولوی تو ایک قابل نفرت لفظ ہے۔ اس کا استعمال صرف اس شخص کے لیے جائز ہے جس نے قرآن کی تلاوت اور نماز کی امامت کو بطورِ پیشہ اختیار کیا ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لفظ مولوی کا معنی ہے، اللہ والا۔ جس کو اس لفظ سے نفرت ہے گویا اس کی اللہ کے ساتھ تعلق داری کمزور ہے، جس کی فکر کرنی چاہیے۔ قرآن کی تلاوت اور نماز کی امامت پیشہ نہیں بلکہ فرض کی ادائیگی کے طور پر مومن اس پر عمل پیرا ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:592

محدث فتویٰ